جہنم کی سزائیں

30 July 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

30 جولائی 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 15 صفر المظفر، 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جہنم کی سزائیں

﴿جہنم کی ہولناکیوں اور جہنم کے خوف سے لرزا دینے والا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... قیامت کا ہولناک منظر صفحہ: 0

✿... دوزخیوں کو دیئے جانے والے عذابات صفحہ: 0

✿... فاروقِ اعظم کی گریہ وزاری صفحہ: 0

✿... ہولناک کنواں صفحہ: 0

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنْ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُّوَكَّلٌ بِهَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْهَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس (10) رحمتیں اُتارتا ہے اور ایک فرشتہ اس دُرُودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر ہے۔

(معجم کبیر، ۸/۱۳۴، رقم: ۷۶۱۱)

سُرُور رہتا ہے کَیف دَوام رہتا ہے | لَبوں پہ میرے دُرُود و سَلام رہتا ہے
بَری ہیں نارِ جہنّم سے وہ خُدا کی قسم! | کہ جن کو ذِکرِ محمد سے کام رہتا ہے

(از گلدستۂ دورود و سلام، ص559)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اجتماع میں سب سے پہلے ہم دوزخ کے بارے میں سُنیں گے کہ دوزخ کیا ہے، اس کے بعد بزرگوں کے خوفِ آخرت اور خوفِ دوزخ کے کچھ واقعات سنیں گے۔ جبکہ آخر میں مختلف گناہوں پر دوزخ میں ہونے والے عذابات کے بارے میں سنیں گے۔ اے کاش! دلجمعی کے ساتھ اول تا آخر مکمل بیان سننے کی سعادت مل جائے۔

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

آیئے! دوزخ سے مُتَعَلِّق ایک عبرت آموز حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

"جہنم میں لے جانے والے اعمال" جلد 1 صفحہ نمبر 97 پر لکھا ہے: ایک مَرتَبہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت عُمر بن خَطّاب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حَضْرتِ کَعبُ الاَحبار رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اِرشاد فرمایا: اے کَعب! ہمیں ڈَر والی کچھ باتیں سُنائیں۔ تو حضرت کعب رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عرض کی: اے امیرُ المؤمنین! اگر آپ قِیامَت کے دِن سَتّر (70) انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے عمل لے کر بھی آئیں تو قِیامت کے اَحوال دیکھ کر اُنہیں حقیر جاننے لگیں گے۔ اِس پر امیرُ الْمُؤمِنِین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کچھ دیر کے لیے سَر جُھکا لیا پھر اِرْشاد فرمایا: اے کَعب! مزید سُنائیں۔ تو اُنہوں نے عرض کی: اے امیرُ المؤمنین! اگر دوزخ میں سے بیل کے ناک جتنا حِصہ مَشْرِق میں کھول دِیا جائے تو مغرب میں موجود شخص کا دِماغ اُس کی گرمی کی وجہ سے اُبل کر بَہہ جائے۔ اِس پر امیرُ المؤمنین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کچھ دیر کے لئے سَر جُھکا لیا پھر جب اِفاقہ ہوا تو اِرْشاد فرمایا: اے کعب! اور سُنائیں۔ تو اُنہوں نے پھر عرض کی: اے امیرُ المؤمنین! قِیامَت کے دِن دوزخ اس طرح بھڑکے گا کہ کوئی مقرب فرشتہ یا نبیِ مُرسَل ایسا نہ ہو گا جو گُھٹنوں کے بَل گِر کر یہ نہ کہے: رَبِّ! نَفْسِیْ! نَفْسِیْ! (یعنی اے میرے رَبّ کریم! آج میں تجھ سے اپنی بخشش کے عِلاوہ کچھ نہیں مانگتا)۔

حضرت کَعبُ الاحبار رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مَزید بتایا: جب قِیامت کا دِن آئے گا تو اللہ پاک پچھلوں اور اگلوں کو ایک ٹِیلے پر جَمْع فرمائے گا، پھر فِرِشتے اُتر کر صَفیں بَنائیں گے۔ اِس کے بعد اللہ پاک اِرشاد فرمائے گا: اے جبرائیل! دوزخ کو لے آؤ۔ تو حَضْرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام دوزخ کو اِس طرح لے کر آئیں گے کہ اُس کی سَتَّر ہزار (70000) لگاموں کو کھینچا جا رہا ہو گا، پھر جَب دوزخ مَخلوق سے سو (100) برس کی راہ پر پہنچے گی تو اُس میں اتنی شدید بھڑک پیدا ہو

گی کہ جس سے مخلوق کے دِل دہل جائیں گے، پھر جب دوبارہ بھڑک پیدا ہو گی تو ہر مُقرَّب فِرِشتہ اور نبیِّ مُرسَل گُھٹنوں کے بَل گِر جائے گا، پھر جَب تیسری مَرتَبہ بھڑکے گی تو لوگوں کے دِل گَلے تک پہنچ جائیں گے اور عقلیں گھبرا جائیں گی، یہاں تک کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام عَرض کریں گے: میں تیرے خَلیل ہونے کے صَدقے صِرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام عرض گزار ہوں گے: یاالٰہی! میں اپنی دعا کے صَدقے صِرف اپنے لئے سُوال کرتا ہوں۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام عَرض کریں گے: یاالٰہی! تُو نے مجھے جو عِزت دی ہے، اس کے صَدقے میں صرف اپنے لیے سُوال کرتا ہوں، اُس مریم (رَضِیَ اللہُ عَنْہَا) کیلئے سُوال نہیں کرتا جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ (جہنم میں لے جانے والے اعمال، ص۹۸،۹۷)

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں	کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یاربّ!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رحم فرما دے	ہے تیرے قہر پہ حاوی تِری عطا یاربّ!
گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد	مُعاف کر دے نہ سہہ پاؤں گا سَزا یاربّ!
میں کر کے توبہ پلٹ کر گناہ کرتا ہوں	حقیقی توبہ کا کردے شَرَف عطا یاربّ!
نہیں ہے نامۂ عطّار میں کوئی نیکی	فقط ہے تیری ہی رَحمت کا آسرا یاربّ!

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قیامت کا ہولناک منظر

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! بروزِ قیامت جب دوزخ کو لایا جائے گا تو کیسا جان کو پگھلا دینے والا مَنظر ہو گا؟ ذرا تَصوُّر کیجئے! اِس وقت سُورج تقریباً چار ہزار (4000) بَرس

کی راہ پَر ہے اور ہماری طرف اُس کی پیٹھ ہے، قِیامت کے دِن سُورج صِرف ایک مِیل پَر ہو گا اور اُس کا مُنہ ہماری طرف ہو گا، بھیجے کھولتے ہوں گے اور اِس کثرت سے پسینہ نکلے گا کہ سَتّر (70) گز زمین میں جَذب ہو جائے گا، پھر جو پسینہ زمین نہ پی سکے گی وہ اُوپر چڑھے گا، وہ پسینہ کسی کے ٹخنوں تک ہو گا، تو کسی کے گھٹنوں تک پہنچا ہو گا۔ کوئی کَمر تک اس میں غرق ہو گا تو کوئی سینے تک اس میں مبتلا ہو گا، کسی کے گلے تک پہنچا ہو گا۔ اس گرمی کی حالت میں پیاس کی کیا کیفیت ہو گی؟ حال یہ ہو گا کہ زبانیں سُوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی، کچھ کی تو زبانیں منہ سے باہر نکل آئیں گی، دِل اُبل کر گلے کو آئے ہوں گے، لوگ اپنے اپنے گناہوں کے مطابق تکلیف میں مُبْتَلا ہوں گے۔ کوئی کسی کا حال پوچھنے والا نہ ہو گا۔ بڑے مضبوط اور گہرے رشتے اس دن اپنی وقعت (اَہَمِّیَّت) کھو دیں گے، رشتہ داریاں اور تعلق داریاں کسی کام نہ آئیں گی، یہاں تک کہ سگے رشتہ دار جو دنیا میں ایک دوسرے کو دیکھ کر جیتے تھے، اس دن ایک دوسرے سے جان چُھڑائیں گے، بھائی بھائی سے بھاگے گا، بہن بہن سے بھاگے گی، ماں اولاد سے پیچھا چھڑائے گی تو اولاد ماں سے دُور ہٹے گی، باپ بچوں سے بیزار ہو گا تو بچے باپ سے بھاگیں گے، بیوی شوہر سے بھاگے گی تو شوہر بیوی سے بھاگتا ہو گا، اَلْغَرض! کوئی کسی کی امداد پر تیار نہ ہو گا، ہر جان نفسی نفسی پُکارے گی، ہر شخص اپنے بارے میں سوچے گا، ہر ایک اپنی فکر کرے گا، اِلَّا مَا شَآءَ اللہ

یہ مصیبتیں چل رہی ہوں گی کہ دوزخ کو لایا جائے گا، اِس کے بھَڑکنے سے مَخلُوق کے دِل ڈر جائیں گے، مُقرَّب فِرِشتے اور انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تک اِس سے پَناہ مانگیں گے اور ہر ایک عافیّت کا سُوال کرے گا۔ نفسی نفسی کا سماں ہو گا۔ اے کاش! ہمیں بھی اس دن دوزخ سے آزادی کا پروانہ مل جائے، اے کاش! ہمیں بھی دوزخ کے عذابات سے

رہائی مل جائے، اے کاش! ہم بھی پُل صراط کی گھبراہٹوں سے نجات پا جائیں۔ اے کاش! ہم بھی حساب کتاب سے بچنے والے بن جائیں۔

الٰہی! جہنّم سے آزاد کر دے
میں فردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! اب دل تھام کر دوزخ کا تعارف بھی سنئے، چنانچہ

دوزخ کا تعارف

حضرت مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دوزخ کا تعارف کراتے ہوئے فرماتے ہیں: دوزخ ایک مکان (جگہ) ہے، جو اس قہار و جبّار کے جلال کا مظہر (یعنی جلال ظاہر ہونے کی جگہ) ہے۔ جس طرح اللہ پاک کی رحمت و نعمت کی کوئی انتہا نہیں ہے، اسی طرح اس کے غضب و قہر کی بھی کوئی حد نہیں۔ ہر وہ تکلیف و اذیت جو سوچی جائے، سمجھی جائے ایک ادنیٰ (معمولی) حصہ ہے ربّ کریم کے بے انتہا عذاب کا۔ (بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/ ۱۶۳ملتقطاً وملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں ڈرانے کے لیے اللہ پاک نے قرآنِ پاک میں کئی مقامات پر دوزخیوں کو دیئے جانے والے عذابات کا ذکر فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 15 سُوْرَۃُ الْکَھف کی آیت نمبر 29 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًاۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَاؕ وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَؕ بِئْسَ الشَّرَابُؕ

ترجَمۂ کنزُالعرفان: بیشک ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا﴿۲۹﴾ (پ ۱۵، الکھف: ۲۹)

جائے گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا جو اُن کے منہ کو بُھون دے گا۔ کیا ہی بُرا پینا اور دوزخ کیا ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: (وہ پانی جو دوزخیوں کو پلایا جائے گا) وہ روغنِ زیتون کی تلچھٹ کی طرح گاڑھا پانی ہے اور ترمذی کی حدیث میں ہے: جب وہ منہ کے قریب کیا جائے گا تو منہ کی کھال اس سے جل کر گر پڑے گی۔

اس آیت کی تفسیر میں یہ بھی لکھا ہے: یہ آیتِ مبارکہ ہر اس مسلمان کے لئے بھی بڑی نصیحت ہے جو ظلم اور گناہ کرنے میں مصروف ہے، اسے اپنے گناہوں پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے توبہ و استغفار کرنا اور نیک اعمال میں مصروف ہو جانا چاہئے۔ ورنہ یاد رکھئے! مرنے کے بعد کا سفر انتہائی لمبا ہے، دوزخ کی گرمی بڑی شدید ہے، اہلِ دوزخ کا پانی پگھلے ہوئے تانبے کی طرح اور دوزخیوں کی پیپ ہے اور دوزخ کی قید بہت سخت ہے۔ (صراط الجنان، ۵/ ۵۶۲، ۵۶۱ ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً دوزخ جیسی ہولناک جگہ کوئی اور نہیں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ہم مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے کہ ہم نے ایک گڑ گڑاہٹ کی آواز سُنی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو یہ کیا تھا؟ ہم نے عرض کی: اللہ پاک اور اس کا رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہ پتھر ہے جسے اللہ پاک نے دوزخ میں 70 سال پہلے پھینکا تھا، لیکن اس کی گہرائی تک اب پہنچا ہے۔

(مسلم، کتاب الجنة، حدیث: ۷۱۶۷، ص ۱۱۷۲ بتغیر قلیل)

الٰہی! جہنّم سے آزاد کر دے

میں فردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمّد

دوزخیوں کو دیئے جانے والے عذابات

(فرشتے دوزخیوں کو دوزخ میں گرا کر) ایسے گھر میں قید کر دیں گے جس کے کنارے تنگ ہوں گے، راستے اندھیرے ہوں گے اور اس (گھر) میں ہلاکت کے اسباب چھپے ہوں گے، وہ قیدی ہمیشہ اس میں قید رہیں گے، اس میں آگ بھڑکائی جائے گی، ان (قیدیوں) کے پینے کو کھولتا پانی (ہوگا) اور رہنے کو دوزخ ہوگا، عذاب کے فرشتے ان (قیدیوں) کو ہتھوڑوں سے ماریں گے اور آگ ان (قیدیوں) کو جمع کرے گی، وہاں ان (قیدیوں) کے خیالات ختم ہو جائیں گے اور ان (قیدیوں) کو دوزخ سے آزادی نہ ملے گی، ان (دوزخیوں) کے پاؤں سر کے بالوں سے باندھ دیئے جائیں گے اور گناہوں کی کالک سے ان (دوزخیوں) کے چہرے کالے ہو جائیں گے، وہ (دوزخی) دوزخ کے کناروں سے پکاریں گے اور اس میں اِدھر اُدھر یوں چلاتے پھریں گے: اے مالک (یعنی دوزخ پر مقرر نگران فرشتے)! ہم پر عذاب کا وعدہ سچا ہو چکا، اے مالک! بیڑیاں ہم پر بہت بھاری ہیں، اے مالک! ہماری جِلدیں پک چکی ہیں، اے مالک! اب ہمیں اس سے نکال دے ہم دوبارہ بُرے اعمال نہیں کریں گے۔ دوزخ کے فرشتے جواب دیں گے: ہائے افسوس! امان کا وقت جاچکا، اب تمارے لئے اس (دوزخ) سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں! پڑے رہو اسی میں دھتکارے ہوئے اور کلام مت کرو، اگر تمہیں ایک بار اس سے نکال بھی دیا جائے تو تم دوبارہ وہی کروگے جس سے تم کو منع کیا جاتا ہے۔

تب وہ نا امید ہو جائیں گے اور اللہ پاک کے مقابلے میں حد سے بڑھ جانے پر افسوس کریں گے، مگر اب انہیں شرمندگی نجات نہ دلا سکے گی اور نہ ہی افسوس فائدہ دے گا بلکہ ان (دوزخیوں) کو ہار پہنا کر منہ کے بل ڈال دیا جائے گا، ان (دوزخیوں) کے اوپر (بھی آگ ہو گی اور ان دوزخیوں) کے نیچے (بھی آگ ہو گی، ان دوزخیوں کے)، سیدھی (طرف بھی آگ ہو گی، ان کی) اُلٹی (طرف بھی آگ ہو گی) (الغرض!) ہر طرف آگ ہی آگ ہو گی، وہ آگ کے اندر غرق ہوں گے، یہاں تک کہ ان کا کھانا (آگ ہو گا ان کا) پینا (آگ ہو گا، ان کا) پہننا (بھی آگ ہو گا اور ان کا) بچھونا (بھی) آگ ہی ہو گا، وہ دوزخ کی آگ کے ٹکڑوں کے درمیان ہوں گے، دوزخیوں کو تارکول کا لباس پہنایا جائے گا، دوزخیوں کو ہتھوڑے مارے جائیں گے، دوزخیوں کو بھاری بیڑیاں پہنائی جائیں گی، دوزخی دوزخ کی تنگ وادیوں میں چیخیں گے اور اس کے گہرے طبقات میں لگاموں میں جکڑے پھریں گے۔ دوزخیوں پر ہنڈیا کی طرح جوش مارتی آگ ڈالی جائے گی، وہ واویلا کرتے اور آہ وزاری کرتے چلّاتے پھریں گے، دوزخی جب بھی موت کو پکاریں گے ان کے سَروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جو ان کی کھال اور پیٹوں کے اندر کا سب کچھ پگھلا دے گا، دوزخیوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے جو اُن کی پیشانیوں کو چورا چورا کر دیں گے اور ان کے منہ سے خون ملی پیپ نکلے گی، شدتِ پیاس سے ان کے جگر پھٹ جائیں گے، ان کی آنکھوں کے ڈھیلے گالوں پر بہہ جائیں گے اور گالوں کا گوشت جھڑ جائے گا، ان کے اعضاء سے بال بلکہ کھال تک گر جائے گی اور جب جب ان کے چمڑے پک جائیں گے تو دوسرے چمڑوں سے بدل دیے جائیں گے۔ بالآخر ان کی ہڈیاں گوشت سے خالی رہ جائیں گی پس ان کی روحیں انکی رگوں اور پٹھوں میں اٹکی ہوں گی اور انکی رگیں دوزخ کی جھلسا دینے والی آگ کی حرارت سے خشک ہو جائیں گی ساتھ ہی وہ موت کی

تمنا بھی کریں گے مگر ان کو موت نہ آئے گی۔ (احیاء العلوم، ۵/۲۲۷، ۲۱۷ بتغیر قلیل)

الٰہی! جہنّم سے آزاد کر دے

میں فردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! کتنے عبرت ناک مناظر ہوں گے، آج اگر کوئی حادثے میں زخمی ہو جائے، اس کے جسم کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں، کھال پھٹ جائے، زخموں سے خون نکلنے لگے، وہ چیخنے اور چِلّانے لگے، دنیا میں پیش آنے والے ایسے مناظر بھی دیکھے نہیں جاتے، سوچئے! جس کے ساتھ یہ سب گزر رہا ہو، اس پر کیا بِیت رہی ہو گی۔ یہ تو دنیا کی بات ہے دوزخ کے عذابات کا تو اس دنیا کی بڑی سے بڑی تکلیف سے بھی کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اللہ پاک ہمیں دنیا میں بھی اور کل آخرت میں بھی ہر طرح کی تکلیفوں اور عذابات سے نجات عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

احادیثِ طیبہ میں بیان کئے گئے عذابات

پیارے اسلامی بھائیو! مختلف احادیثِ کریمہ میں بھی دوزخ کے عذابات کی ہولناکیوں کو بیان کیا گیا ہے، آیئے! عبرت حاصل کرنے اور خود کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کی نیت سے چند جھلکیاں سنتے ہیں:

منقول ہے! حضرت جبرئیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مکّے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے قَسَم کھا کر عَرض کی: اگر دوزخ کو سُوئی کے ناکے کے بَرابَر کھول دِیا جائے تو تمام زمین والے سب کے سب اُس کی گرمی (Heat) سے مَر جائیں اور قسم کھا کر کہا: اگر دوزخیوں کی زَنجیر کی ایک کَڑی دُنیا کے پہاڑوں پر رَکھ دی جائے تو کانپنے لگیں اور اُنہیں قَرار نہ ہو، یہاں

تک کہ نچلی زمین تک دھنس جائیں۔

(مجمع الزوائد، کتاب صفة النار، ۱۰/۷۰٦، ۷۰۷، حدیث: ۱۸۵۷۳ ملتقطاً)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: تمہاری یہ (دنیوی) آگ دوزخ کی آگ کے ستّر (70) حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ (ابن ماجة، کتاب الزھد، باب صفة النار، ص ۵۲۸، حدیث: ۴۳۱۸)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اگر دوزخ کے ہتھوڑوں میں سے کوئی ہتھوڑا زمین پر رکھ دیا جائے تو تمام جنّ وانس جمع ہو کر بھی اُس کو زمین سے نہیں اُٹھا سکتے۔

(مسند احمد، مسند ابی سعید خدری، ۵۸/۴، حدیث: ۱۱۲۳۳)

آیئے! مل کر بارگاہِ رسالت میں فریاد کرتے ہیں، جو گنہگاروں کو بخشوانے والے ہیں، دوزخ سے چھڑانے والے ہیں، جنّت دلانے والے ہیں۔۔۔ آقا! یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔۔۔

میں مجرم ہوں جہنّم میں اگر پھینکا گیا مجھ کو	ہلاکت ہو گی ہائے! کیا کروں گا یا رسولَ اللہ
لپک کر آگ کے شعلے لپٹتے ہوں گے بربادی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
اندھیری آگ ہو گی روشنی بالکل نہیں ہو گی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
وہاں کانوں میں، آنکھوں میں، دِہن میں، پیٹ میں بھی آگ!	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
پہاڑ آگوں کے ہوں گے وادیاں بھی آگ کی ہوں گی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
فِرِشتے ڈانٹتے ہوں گے، ہتھوڑے مارتے ہوں گے	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
وہاں سانپ اور بچّھو بھی مسلسل ڈَس رہے ہوں گے	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
غذا دوزخ کی تُھوہڑ اور اُوپر کھولتا پانی	کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ

نہ مانگے موت آئے گی نہ بے ہوشی ہی چھائے گی | کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یا رسولَ اللہ
جو تم چاہو گے تو ہوں گی مِری سب مُشکلیں آساں | وگرنہ نار میں، میں جا پڑوں گا یا رسولَ اللہ
تمہارا ہوں غلام اور ہے غلامی پر مجھے تو ناز | کرم سے ساتھ جنّت میں چلوں گا یا رسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۳۲۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! آج دُنیوی آگ سہنے کی کسی میں طاقت نہیں تو دوزخ کی آگ کیسے برداشت ہو سکے گی؟ لہٰذا عافیّت اِسی میں ہے کہ دوزخ کی ہولناکیوں، پُل صِراط کی مصیبتوں اور آخِرت میں پیش آنے اور ہوش اُڑا دینے والے حالات کو پیشِ نَظر رکھتے ہوئے اُن سے بچنے کا سامان کریں۔

اے عاشقانِ اولیا! اگر ہم بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے معمولات کو دیکھیں تو ہمیں اندازہ ہو گا کہ وہ پاکیزہ صفات لوگ نمازیں پڑھتے، خوب خوب عبادتیں کرتے، روزے رکھتے، فرائض و واجبات کو پورا کرتے، گناہوں کے قریب بھی نہ جاتے مگر ان کا حال یہ تھا کہ خوفِ دوزخ سے لرزتے رہتے اور اس سے ہمیشہ پناہ مانگتے رہتے، خود مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم عذابِ دوزخ سے پناہ مانگتے۔ یہی حال صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور دیگر بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا تھا۔ آیئے! بزرگوں کے خوفِ آخرت کی چند حکایتیں سنتے ہیں، چنانچہ

فاروقِ اعظم کی گِریہ وزاری

اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا شُمار **عشرۂ مبشرہ** میں ہوتا ہے (یعنی

ان 10 خوش نصیب صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان میں آپ شامل ہیں جنہیں ایک ساتھ مالکِ جنت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جنّت کی خوش خبری عطا فرمائی)۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہ نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فیض یافتہ اور تربیت یافتہ ہیں، کامل علم و عمل والے اور خوفِ خدا کے پیکر تھے۔ بلند مرتبہ پر فائز ہونے کے باوجود دوزخ کے عذابات کو یاد کرکے رونا اور آہ وزاری کرنا آپ کے معمولات میں شامل تھا۔

ایک بار امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنۡہ نے پارہ 27 سورۃ الطور کی آیت نمبر 7 اور 8 کی تلاوت کی:

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ (پ۲۷، الطور:۷-۸)	ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔

یہ پڑھ کر آپ پر ایسی رِقّت طاری ہوئی کہ آپ کی سانس ہی اُکھڑ گئی اور یہ کیفیت کم و بیش 20 روز تک طاری رہی۔ (فضائل القرآن لابی عبید، باب مایستحب...الخ، ص۱۳۷)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

حضرت عطا رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا خوفِ دوزخ

حضرت علاء بن محمد رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عطاء سلیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے گھر میں داخل ہوا اس وقت آپ پر بے ہوشی طاری تھی۔ میں نے اِن کی زوجہ اُمِّ جعفر سے پوچھا: حضرت عطاء سلیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اس حال میں کیوں ہیں؟ کہا: ہماری پڑوسن نے تنور جلایا، انہوں نے جلتا تنور دیکھا تو بے ہوش ہوکر گر پڑے۔

حضرت ابراہیم محلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: میں حضرت عطاء سَلیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر گیا تو میں نے انہیں گھر میں نہ پایا، اچانک مجھے آپ ایک کمرے کے کونے میں بیٹھے نظر آئے اور آپ کے آس پاس کی جگہ گیلی ہو رہی تھی۔ میں نے گمان کیا کہ آپ نے یہاں وضو کیا ہو گا اور یہ اسی کا اثر ہے۔ تو مجھے آپ کے گھر میں رہنے والی ایک بوڑھی عورت نے بتایا: یہ زمین آپ کے آنسوؤں کی وجہ سے گیلی ہے۔(اللہ والوں کی باتیں، ۶/۳۰۵-۳۰۶)

تفسیر صراطُ الْجِنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: دوزخ میں دوزخی کو جب پیپ کا پانی پلایا جائے گا تو وہ اس کی کڑواہٹ کی وجہ سے بڑی مشکل سے تھوڑے تھوڑے گھونٹ لے گا اور اس کی قباحت و کراہت (ناپسندیدگی) کی بنا پر ایسا لگے گا نہیں کہ وہ اسے گلے سے اتار لے اور مختلف عذابات کی صورت میں ہر طرف سے موت کے اسباب اس کے پاس آئیں گے، لیکن وہ مرے گا نہیں کہ مر کر ہی راحت (سکون) پا لے اور اسے ہر عذاب کے بعد اس سے زیادہ شدید اور سخت عذاب ہو گا۔(صراط الجنان، ۵/۱۵۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف گناہوں کے مختلف عذابات

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے بزرگوں کے خوفِ دوزخ کے کچھ واقعات سُنے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو دوزخ کی پیٹھ پر قائم پُل صِراط سے گزرنا ہے۔ اگر ہم اپنے دل میں دوزخ کی ہولناکیوں کا ڈر پیدا کریں گے تو ربّ کریم کی رحمت سے امید ہے کہ دوزخ سے نجات پا جائیں گے۔ دوزخ کے عذابات بے شمار ہیں۔ بعض روایات میں مختلف گناہوں کے مختلف عذابات بتائے گئے ہیں۔ آیئے! ایسے ہی 3 گناہوں کا تذکرہ سنتے ہیں اور ان گناہوں

سے بچنے کی بھی پکی نِیَّت کرتے ہیں، چنانچہ

(1) متکبرین کو دیا جانے والا عذاب

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **قیامت کے دن تکبر کرنے والے چیونٹیوں کی طرح آدمیوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے، ہر طرف سے ذِلّت انہیں ڈھانپ لے گی، انہیں دوزخ کے قید خانے کی طرف لے جایا جائے گا جس کا نام بُوْلَس ہے، آگ ان پر چھا جائے گی اور انہیں "طِیْنَۃُ الْخَبَال" یعنی دوزخیوں کی پیپ اورخون پلایا جائے گا۔** (ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، ۴/۲۲۱، حدیث: ۲۵۰۰)

مشہور مفسرِ قرآن حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے: **بُوْلَس** یعنی یاس و نا امیدی کیونکہ وہاں سے نکلنے کی امید نہ ہوگی اس لیے اس مقام کا نام **بُوْلَس** ہے۔ پھر جیسے پانی میں ڈُوبنے والا ہر طرف سے پانی میں گھرا ہوتا ہے ایسے ہی یہ لوگ آگ کے سمندر میں ڈُوبے ہوں گے، ہر طرف سے آگ ہوگی اور اس آگ میں مختلف آگوں کی گرمی جمع کردی گئی ہوگی، اسے آگوں کی آگ فرمایا گیا۔ مزید فرماتے ہیں: غُصّہ (کرنے والوں) اور متکبرین (تکبر کرنے والوں) کو دوزخ کے نچلے طبقہ اَسْفَلُ السّافِلین میں رکھا جائے گا جہاں تمام دوزخیوں کا خون پیپ کچ لہو بہہ کر آتا رہے گا، انہیں وہ پلایا جائے گا، اس گندگی کا نام طِیْنَۃُ الْخَبَال ہے۔ خبال بمعنی فساد، طینہ بمعنی بدبودار نچوڑ، یہ نہایت ہی گرم بہت بدبودار، گاڑھا گاڑھا ہوگا، سخت بدمزہ جسے دیکھ کرتے آجائے، دل گھبرائے مگر پیاس و بھوک کے غلبہ سے کھانا پڑے گا۔ خدا کی پناہ!۔ (مرآۃ المناجیح ۸/۶۶۱)

اے عاشقانِ رسول! اپنے کمزور بدن پر ترس کھائیے اور دوزخ کی تباہ کاریوں سے

اپنے آپ کو ڈرائیے، جب بھی نفس و شیطان کسی مسلمان کو حقیر جاننے اور غرور و تکبُّر کا مظاہرہ کرنے پر اُبھارے تو فوراً دوزخ کے عذابات کو یاد کیجئے، کیونکہ تکبُّر بہت بُری عادت ہے، جس بدنصیب کو تکبُّر کی بیماری لگ جائے اسے تباہی و بربادی کے دہانے پہ لا کھڑا کرتی ہے اور بالآخر اسے دوزخ کا حقدار بنا دیتی ہے، چنانچہ

حضرت **عبداللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا فرماتے ہیں: دوزخ میں ایک محل ہے جس کا نام **بُوْلَس** ہے، اس میں ظالم اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، یہ سب آگوں کا مرکز ہے، سب بُرائیوں سے زیادہ بُرا ہے، سب غمناکیوں سے زیادہ غمناک ہے، سب موتوں کی موت ہے اور بدترین کنوؤں سے بدترین ہے۔ (التخویف من النار لابن رجب، ص ۸۸)

الٰہی! جہنّم سے آزاد کر دے
میں فردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2) نمازیں قضا کرنے والوں کا عذاب

پیارے اسلامی بھائیو! دوزخ میں جن بد نصیبوں کو دردناک اور ہولناک عذابات کا سامنا کرنا پڑے گا، ان میں **نمازیں قضا** کرنے والے بھی شامل ہیں، جنہیں دوزخ کی "غَی" نامی وادی میں ڈالا جائے گا، چنانچہ

اللہ پاک پارہ 16 سورۂ مریم آیت نمبر 59 میں ارشاد فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّاۙ۝۵۹

(پ ۱۶، سورہ مریم: ۵۹)

تَرجَمۂ کنزالعرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غی سے جاملیں گے۔

ہولناک کُنواں

حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **غَیّ** دوزخ میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے، جس کا نام **ہَب ہَب** ہے، جب دوزخ کی آگ بجھنے پر آتی ہے، اللہ پاک اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدَستور بھڑکنے لگتی ہے، یہ کنواں بے نمازیوں، بدکاری کرنے والوں، شرابیوں، سُود خوروں اور ماں باپ کو تکلیف دینے والوں کے لیے ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۴۳۴ ملتقطاً وملخصًا)

الٰہی! جہنّم سے آزاد کر دے
میں فردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3) غیبت کرنے والوں کا عذاب

اے عاشقانِ رسول! غیبت بھی ایک ایسا گناہ ہے جو دوزخ کے عذابات کا حق دار بنا سکتا ہے۔ کسی مسلمان کی غیر موجودگی میں کسی ایسے عیب کا ذِکر کرنا، جو اس میں موجود ہو **غیبت** کہلاتا ہے اور غیبت کرنا گناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور دوزخ میں لے جانے والا کام ہے، غیبت کرنے والوں کے لئے دوزخ میں دردناک عذابات ہوں گے، چنانچہ

آگ اور پانی کے درمیان دوڑ تا ہو گا

حضور نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: چار طرح کے دوزخی حَمِیم اور جَحِیم (یعنی کھولتے پانی اور آگ) کے درمیان بھاگتے پھرتے وَیل وثُبُور (یعنی ہلاکت) مانگتے ہوں گے۔ ان میں سے ایک شخص وہ ہو گا کہ جو اپنا گوشت کھاتا ہو گا۔ دوزخی کہیں گے: اس بد بخت کو کیا ہوا ہماری تکلیف میں اِضافہ کئے دیتا ہے؟ کہا جائے گا: یہ "بد بخت "لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کرتا) اور چغلی کرتا تھا۔ (ذم الغیبۃ لابن ابی الدنیا، ص ۸۹، حدیث: ۴۹)

غیبت کی تباہ کاریاں

آیئے! غیبت کی چند تباہ کاریاں سُنئے اور غیبت سے بچنے کی سچی پکی نیت کیجئے، چنانچہ ☆غیبت کرنے والے کو دوزخ میں مُردار کھانا پڑے گا۔ ☆غیبت مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کی طرح ہے۔ ☆غیبت کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہو گا۔ ☆غیبت کرنے والے دوزخ میں تانبے کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہے ہوں گے۔ ☆غیبت کرنے والے کو اُس کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کاٹ کر کِھلایا جائے گا۔ ☆غیبت کرنے والے قیامت میں کتّے کی شکل میں اٹھیں گے۔ ☆غیبت کرنے والے دوزخ کے بندر ہوں گے۔ ☆غیبت کرنے والے دوزخ کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان موت مانگتے دوڑ رہے ہوں گے اور دوزخی ان سے بیزار ہوں گے۔ ☆غیبت کرنے والے سب سے پہلے دوزخ میں جائیں گے۔

الٰہی! جہنّم سے آزاد کر دے
میں فردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”نیک اعمال“

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی فیضانِ غوثِ پاک** ہے، فیضانِ خواجہ و رضا بلکہ فیضانِ اَولیا ہے، اَولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی مبارَک تعلیمات سیکھنے، ان کے نقشِ سیرت سے روشنی لے کر اپنی زِندگی چمکانے، سینہ مدینہ بنانے یعنی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت اور سنتوں پر عَمَل کا جذبہ بڑھانے کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اعمال** بھی ہے۔ ❁ **اللہ پاک فرماتا ہے:**

وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ (پ28، الحشر:18)	تَرجَمہ کَنزُ الْعِرفان: اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبَہ اور مرنے کے بعد کے لئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ ❁ دورِ حاضر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہم الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: رسالہ نیک اَعْمَال ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے ❁ آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! روزانہ

[1] ...ترمذی، ابواب صفة القيامة، صفحہ:583، حدیث:2459

اپنا جائِزہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سَنْوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔ نیکی ٹائم (*Neki Time*) نامی موبائل اپلی کیشن بھی موجود ہے، چاہیں تو اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! اور روزانہ وقت مُقرَّر کر کے اس کے خانے فِل کرنے کی نِیّت کر لیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحَبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 1 فرمان مصطفے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔(ابنِ ماجہ، ج۴ ص۱۲ حدیث ۳۲۶۶)☆سیدھی جانب میں نیک فال ہے کہ یہ جنتیوں کی جانب ہے۔(فیض القدیر، باب کان وھی الشمائل الشریفۃ، ۲۶۳/۵، تحت الحدیث:۶۹۹۵۔)☆سِیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سُنَّت ہے۔(آداب طعام، ص۱۳۰)☆نیکیاں لکھنے والا فرشتہ داہنی طرف رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ سمت افضل ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۱/۲۸۷۔)

اعلان

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

یاددھانی

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتَّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1…القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3…القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 30 جولائی 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول

☆مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لینے اور دینے میں دائیں ہاتھ کو اسْتِعمال کرو، یہ عادت ایسی پختہ ہو جائے کہ کل قِیامت کو جب نامۂ اعمال پیش ہو تو اِسی عادت کے مُوافِق دایاں ہاتھ آگے بڑھ جائے تب تو کام بن جائے گا۔(حیاتِ محدث اعظم، ص۳۷۴) ☆اسلام میں داہنا حصہ مبارک مانا گیا کہ قیامت میں نیکوں کے نامۂ اعمال بھی اسی ہاتھ میں ہوں گے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲۸۷) ☆حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے تمام کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔(بخاری، کتاب الوضوء، باب التیمن فی الوضوء والغسل، ۱/۸۱، حدیث:۱۶۸) ☆سیدھے ہاتھ سے کھایئے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا، شیطان کا طریقہ ہے۔(کھانے کا اسلامی طریقہ، ص۸) ☆کسی کو پانی پلاتے وقت جگ سیدھے ہاتھ میں ہوتا ہے جبکہ گلاس اُلٹے میں اور اُلٹے ہاتھ سے گِلاس دوسروں کو دیتے ہیں، کسی سے جگ اور گلاس دونوں لینے ہوں تو ہم دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ لے لیتے ہیں جبکہ یہ طریقہ غلط ہے پہلے سیدھے ہاتھ سے جگ لیں اور پھر جگ کو اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں تاکہ سیدھا ہاتھ خالی ہو جائے اور اب سیدھے ہاتھ سے گلاس لے لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آندھی کے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"آندھی کے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَھَا وَ خَیۡرَ مَا فِیۡھَا وَ خَیۡرَ مَا اُرۡسِلَتۡ بِہٖ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیۡھَا وَشَرِّ مَا اُرۡسِلَتۡ بِہٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس (آندھی) کی جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ (مدنی پنج سورہ، ص211)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصۡطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟(9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14) غُصّے کا عِلاج کیا؟(15) اپنا جائزہ لیا؟(16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18) مَدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21) فجر کے لئے جگایا؟(22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23) گھر درس ہوا؟(24) مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) ایک مُشت داڑھی ہے؟(28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30) مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ

وقت ”دعوت اسلامی کا چینل“ دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد